Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ ۲۱ ہجرت ۱۳۵۸ ہش ۲۱ مئی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۱۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ، ۲۱ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصولہ اطلاع مظہر ہے کہ:۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے، آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر، دماغی ضعف نیز گلے میں اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے تا حال ناساز ہے۔ عام کمزوری بھی بہت ہے۔
احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پہ سلامت رکھے۔ آمین

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سُنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے محترمہ صاحبزادی کوثر بیگم سلمہا اور مکرم میجر سفیر احمد خان صاحب کو بتاریخ ۱۰ رمئی ۱۹۷۹ء بروز جمعرات بچی عطا فرمائی ہے۔ ولادت سی۔ ایم۔ اینچ لاہور میں ہوئی ہے۔ نومولودہ محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) اور محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ (بنت سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ) کی نواسی اور محترم کرنل (ریٹائرڈ) میاں بشیر احمد خان صاحب کی پوتی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ولادت کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان محترم میاں بشیر احمد خان صاحب کے لئے مبارک کرے، نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور اسے بہت بلند اقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے، آمین۔

امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے تینوں معیاروں کا امتحان یکم جون ۱۹۷۹ء کو ہو رہا ہے۔ تمام لجنات کو پرچہ جات پوسٹ کروائے جا چکے ہیں۔ وقت مقررہ پر پرچہ جات حل کروانے کے بعد دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کو ارسال کر دیئے جائیں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام،

تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کردو

انسان کو شرف اور سعادت تب ملتی ہے جب وہ ذاتی طور پر کسی کا دشمن نہ ہو

ارشادِ باری تعالیٰ

لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ (الحجرات آیت ۱۲)

ترجمہ:۔ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے یاد کیا کرو کیونکہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت ہی بُرے نام کا مستحق بنا دیتا ہے (یعنی فاسق کا) اور جو بھی توبہ نہ کرے وہ ظالم ہوگا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَیُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَاْتِهٖ مَنِیَّتُهٗ وَهُوَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْیَاْتِ اِلَی النَّاسِ الَّذِیْ یُحِبُّ اَنْ یُّؤْتٰٓی اِلَیْهِ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص آگ سے دور رہنا اور جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو لازم ہے کہ اس کی موت ایسی حالت میں آئے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کے ساتھ اس طریقہ سے پیش آئے جیسا کہ اپنے ساتھ لوگوں کے برتاؤ کو پسند کرتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے ساتھ بھی حد سے زیادہ سختی نہ ہو بعض لوگ چاہتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے اس کی تخریب اور بربادی کیلئے سعی کی جاوے...... مَیں سچ کہتا ہوں کہ تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کردو۔ اگر خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور تم خدا تعالیٰ کے ہو جاؤ تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے خادموں میں داخل کر سکتا ہے لیکن اگر تم خدا ہی سے قطع تعلق کئے بیٹھے ہو اور اس کے ساتھ ہی کوئی رشتہ دوستی کا باقی نہیں، اس کی خلافِ مرضی تمہارا چلن ہے تو پھر خدا سے بڑھ کر تمہارا دشمن کون ہوگا؟ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے لیکن جب خدا دشمن ہو تو پھر اگر ساری مخلوق دوست ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے تمہارا طریق انبیاء علیہم السلام کا سا طریق ہو۔ خدا تعالیٰ کا منشاء یہی ہے کہ ذاتی اعداء کوئی نہ ہوں۔

خوب یاد رکھو کہ انسان کو شرف اور سعادت تب ملتی ہے جب وہ ذاتی طور پر کسی کا دشمن نہ ہو۔ ہاں اللہ اور اس کے رسولؐ کی عزت کے لئے الگ امر ہے۔ یعنی جو شخص خدا اور اس کے رسولؐ کی عزت نہیں کرتا بلکہ ان کا دشمن ہے اُسے تم اپنا دشمن سمجھو۔ اس کو دشمن سمجھنے کے یہ معنے نہیں ہیں کہ تم اس پر افتراء کرو اور بلا وجہ اس کو دکھ دینے کے منصوبے کرو بلکہ اس سے الگ ہو جاؤ اور خدا تعالیٰ کے سپرد کرو اور ممکن ہو تو اس کی اصلاح کے لئے دعا کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۴)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو۲ طاقتیں دی ہیں ایک ذکر کی اور ایک تفکّر کی

بدن سے تعلق رکھنے والی عبودیّت کو ذکر اور قلب و رُوح سے تعلق رکھنے والی عبودیت کو تفکّر کہتے ہیں

جب ذکر اور فکر ہر دو سے تعلق رکھنے والی عبودیت کے تقاضے پُورے کئے جائیں تب دُعا قبول ہوتی ہے

قرآن کریم کی سُورۂ آلِ عمران کی آیات ۱۹۱ تا ۱۹۶ کی لطیف تفسیر اور قبولیّتِ دُعا کی دس شرائط

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ امان ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۳ مارچ ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیات تلاوت فرمائیں:-

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّيْ لَا أُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَأُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

(آل عمران آیت ۱۹۱ تا ۱۹۶)

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں (اولوالالباب) کے لئے یقیناً کئی نشان ہیں۔ وہ عقلمند (اولوالالباب) جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے بارہ میں غور و فکر سے کام لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! تُو نے اس عالم کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تُو ایسے بے مقصد کام کرنے سے پاک ہے پس تُو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا اور ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچا لے۔

اے ہمارے ربّ جسے تُو آگ میں داخل کرے گا اُسے تو تُو نے یقیناً ذلیل کر دیا اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

اے ہمارے ربّ ہم نے یقیناً ایک ایسے پکارنے والے کی آواز جو ایمان دینے کے لئے بُلاتا ہے اور کہتا ہے کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ، سُنی ہے پس ہم ایمان لے آئے اِس لئے اے ہمارے ربّ! تو ہمارے قصور معاف کر اور ہماری بدیاں ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ ملا کر وفات دے۔

اور اے ہمارے ربّ! ہمیں وہ کچھ دے جس کا تُو نے اپنے رسولوں کی زبان پر ہم سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں ذلیل نہ کرنا۔ تُو اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرتا۔ (ہم سے گناہ ہو جاتے ہیں ہمیں گناہوں سے بچا)

چنانچہ اُن کے ربّ نے یہ کہتے ہوئے اُن کی دعا سُن لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کروں گا۔ تم ایک دوسرے سے تعلق رکھنے والے ہو پس جنہوں نے ہجرت کی اور انہیں اُن کے گھروں سے نکالا گیا اور میری راہ میں تکلیف دی گئی اور انہوں نے جب دفاعی جنگیں کیں اور اپنی جانیں خدا کی راہ میں قربان کیں اور مارے گئے میں اُن کی بدیوں کے اثر کو اُن کے جسم سے یقیناً مٹا دوں گا اور میں انہیں یقیناً ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ انعام اللہ تعالیٰ کی طرف سے بدلہ کے طور پر ملے گا اور اللہ تو وہ ہے جس کے پاس بہترین جزاء ہے۔

ان آیات میں ایک لمبا مضمون بیان ہوا ہے لیکن میں نے اس مضمون کا ایک حصہ آج کے خطبہ کے لئے منتخب کیا ہے۔ ویسے اس کی بھی شاید تفصیل میں نہیں نہ جا سکوں کیونکہ صبح سے پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے مجھے ضعف کی شکایت ہے۔

پہلی بات ان آیات سے ہمیں پتہ لگتی ہے کہ

آسمان اور زمین کی پیدائش

یعنی کائنات کی ہر شے ایک آیت ایک نشان ہے۔ ایک ایسی چیز ہے جو ہمیں پتہ بتاتی ہے حقائق کا۔ جو ہمیں پتہ دیتی ہے اللہ تعالےٰ کی ذات اور اس کی صفات اور اس کی عظمت اور اس کے جلال اور اس کی قدرت کا۔ ہر چیز ہماری رہنمائی کر رہی ہے ہمارے پیدا کرنے والے رب کی طرف۔ اور صرف مادی اشیاء ہی نہیں بلکہ اس کائنات کو ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے دو حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک تو مادی اشیاء ہیں جن کو آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اور دوسرے زمانہ ہے۔ اور اس کو وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

زمانہ اپنے اثرات دکھاتا ہے ان جہانوں میں اور زمانہ سے پیدا ہونے والا ہر اثر ہمیں کوئی سبق دے رہا ہے۔ ہمیں کچھ سکھاتا ہے ہماری رہنمائی اور رہبری کرنے والا ہے۔ تو یہاں یہ فرمایا کہ یہ کائنات جو ہے اس کے ہر دو حصے مادی حصہ بھی اور زمانہ بھی جو اپنی ذات میں ایک حقیقت ہے۔ زمانے کے اثرات مادی دنیا پر ہوتے ہیں مثلاً ان کا بڑا اور چھوٹا ہونا ہماری فصلوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بعض ایسے پودے ہیں جن کے لئے دنوں کا چھوٹا رہنا ضروری ہے۔ بعض ایسے پودے ہیں جن کے لئے چھوٹے دنوں کا

لمبی راتوں کا ہونا

ضروری ہے بعض ایسے پودے ہیں جن کے لئے لمبے دنوں کا چھوٹی راتوں کا ہونا ضروری ہے۔ بعض ایسے پودے ہیں جن کے لئے سورج کی روشنی اور اندھیرے کی ایک جیسی لمبائی کا ہونا ضروری ہے۔ تو یہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ زمانہ ہر آن حرکت میں ہے اور فاصلے کی نسبتوں کو قائم کرنے والا ہے۔ کس قدر تیزی سے کوئی چیز چل رہی ہے یا کتنی دور ہے کوئی چیز۔ اس وقت اختصار کے ساتھ زمانہ کے متعلق اس حقیقت کو بیان کر دینا کافی ہے۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ انسان کو ہم نے دو طاقتیں دی ہیں ایک ذکر کی اور ایک تفکر کی اور جو عقل مند ہیں خالص اور صحیح عقل رکھنے والے عقل اور لُب میں یہ فرق ہے۔ عقل میں جب ہوائے نفس شامل ہو جائے اور وہ خالص نہ رہے تب بھی عربی زبان اسے عقل ہی کہتی ہے مثلاً آج کی مہذب دنیا جو دنیا میں ڈوب گئی اور خدا کو بھول گئی وہ بھی عربی زبان کے لحاظ سے عقلمند کہلائیں گے۔ اگرچہ ان کی عقل میں ان کی ادنیٰ خواہشات اور میلانِ نفس کی بھی بڑی ملاوٹ آگئی اور انہوں نے اپنی تسلی کے لئے گراوٹوں میں لذتیں محسوس کرنی شروع کر دیں اور اس کا جواز پیدا کر لیا اور اس حد تک چلے گئے یہ عقلمند کہ انگلستان کی ملکہ کو (سڈومی) Sodomy کے بل پر دستخط کرنے پر بھی مجبور ہونا پڑا۔ اس حد تک گراوٹ اور عقلمند بھی ہیں۔ عربی زبان ان کے لئے عقل کا لفظ استعمال کرے گی۔ لیکن عربی زبان ان کے لئے

اولوالالباب کا لفظ

نہیں استعمال کرے گی۔ اس واسطے کہ لب کے معنے ہیں خالص عقل جو اپنی صفائی میں اور [illegible] میں انتہا کو پہنچ چکی ہو اس کو عربی زبان میں لب کہتے ہیں۔ تو یہاں اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ ہم نے انسان کو خالص عقل دی تھی۔ اس نے اس کو اپنی نالائقیوں کی وجہ سے اور گری ہوئی خواہشات کے نتیجہ میں ناخالص بنا دیا اور گدلا کر دیا لیکن وہ لوگ جنہوں نے خالص عقل کو قائم رکھا وہ اپنی ان دو طاقتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ایک ذکر سے ایک تفکر سے۔ ذکر وہ کرتے ہیں ہر حالت میں يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ اور وہ تفکر بھی کرتے ہیں۔ تفکر بھی وہ ہر حالت میں کرتے ہیں۔ اس آیت سے یہی واضح ہوتا ہے عربی میں جیسا کہ مفسرین نے اس کی وضاحت کی ہے ذکر اور تفکر میں فرق ہے وہ کہتے ہیں کہ انسان دو چیزوں سے مرکب ہے۔ بدن اور روح سے بدن سے تعلق رکھنے والی عبودیت کو ذکر کہتے ہیں اور قلب اور روح سے تعلق رکھنے والی عبودیت کو تفکر کہتے ہیں اور کامل ذکر وہ ہے جو انسان کے تمام جوارح اور اعضاء سے تعلق رکھتا ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے جو ہمیں حکم دیا نماز پڑھنے کا اور نماز کے اندر قیام بھی ہے اور رکوع بھی ہے اور سجدہ بھی ہے اور قعدہ بھی ہے اور زبان کا ذکر بھی۔ یہ جسم کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ روزہ ہے اس کا ہمارے بدن کے ساتھ تعلق ہے۔ ہم اپنے جسم کو بھوکا رکھتے ہیں۔ اور حج جو ہے اس کے جو

ظاہری ارکان حج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں وہ ہمارے جسم سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ جس عبودیت کا تعلق بدن سے ہے اس کا نام ذکر ہے يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ اور جس عبودیت کا تعلق قلب اور روح کے ساتھ ہے اس کے متعلق کہا يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور عبودیت کے ہر دو حصے ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں یعنی جو ظاہری طور پر مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اگر نماز میں دعا کرتے ہوئے رقت نہ پیدا ہو تو مصنوعی طور پر رقت کی حالت پیدا کرے۔ آہستہ آہستہ اس کا دل بھی اس طرف حقیقی رقت کی طرف مائل ہو جائے گا۔ سو جو قلب کی اور روح کی عبودیت ہے اس کے نتیجہ میں جسم جو ہے وہ بھی دلی ارادہ کے ساتھ خدا تعالےٰ کے سامنے جھکتا ہے اور اخلاص کے نتیجہ میں انسان کو اعمال صالحہ بجا لاتا ہے جن کا اللہ تعالےٰ نے اسے حکم دیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ روایت منسوب ہوتی ہے تَفَكُّرُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ سَنَةً کہ ایک گھڑی کا تفکر ساٹھ سال کی عبادت ظاہری سے زیادہ بہتر ہے۔ ظاہر ہے کہ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ

اس عبادت کا ذکر ہے جس میں تفکر نہیں۔

قلب اور روح کا حصہ

نہیں۔ یعنی جس عبادت میں ہمارا دل شامل نہیں ہوا صرف ظاہر ہے جس عبادت میں ہماری روح جھک کے آستانہ الٰہی پہ نہیں ہے محض نمائش ہے۔ اور ریا ہے آپ نے سمجھانے کے لئے سِتِّیْنَ سَنَۃً لکھ دیا۔ یعنی بلوغت کی ساری عمر کی کھوکھلی عبادت سے بھی زیادہ ہے۔ کیونکہ وہ چھلکا ہے وہ تو کھوکھلی چیز ہے۔ اس کے اندر تو کوئی حقیقت نہیں کوئی اخلاص نہیں۔ خدا تعالیٰ کے لئے کوئی پیار اور محبت نہیں۔ اس محبت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ پر قربان ہونے کی کوئی خواہش نہیں۔ خدا تعالیٰ کے لئے ہر چیز کو چھوڑ دینے کا کوئی عزم نہیں۔ وہ عبادت تو خدا تعالیٰ قبول نہیں کرے گا۔

ان آیات کے بعد دعا کی تعلیم دی۔ (رَبَّنَا) اور اس میں یہ ہمیں بتایا گیا کہ دعا کی قبولیت کے لئے کوئی وسیلہ ہونا چاہیئے۔ یعنی کوئی ایسی شکل ہونی چاہیئے کہ دعا قبول ہو جائے۔ ایسی دعا جو استحقاق پیدا کر رہی ہو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں قبولیت کا۔ اور یہاں جو پہلے بیان ہوا ہے وہ یہی ہے کہ ذکر اور فکر ہر دو سے تعلق رکھنے والی عبودیت کے جو تقاضے ہیں۔ جب وہ پورے کئے جائیں تب دعا قبول ہوتی ہے۔ اگر ایک شخص ساری رات جاگ کے دعا کرے اور ہر رات جاگ رہا ہو اپنی زندگی میں لیکن عمل نہ کرے خدا تعالیٰ کے احکام پر اس کی دعا قبول نہیں ہوگی

دعا کی قبولیت کے لئے

شرائط بیان کی گئی ہیں ان آیات میں اور یہی چیزیں اس وقت آپ کے سامنے بیان کرنا چاہتا ہوں۔

بیان کی گئی ہیں یہ شرائط شروع میں بھی اور پھر آخر میں بھی۔

پہلے تو یہ کہا کہ ذکر کرنے والے اور تفکر کرنے والے جو ہیں، وہ جسم کے لحاظ سے، بدن کے لحاظ سے بھی عبودیت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں اور قلب و روح کے لحاظ سے بھی عبودیت کے تقاضوں کو پورا کرنے والے ہیں اور یہاں جو ذکر اور فکر تھا اس کی روح یہ ہے کہ ہر وقت خدا کے ذکر میں مشغول رہنا اور خدا تعالیٰ کی جو مصنوعات ہیں جو خلق ہے اس سے دل کا، ذہن کا، روح کا صحیح استدلال قائم کرنا کیونکہ ہر چیز خدا کی طرف pointed (پوائنٹ) کر رہی ہے۔ ایک نشان ہے جس طرح سڑکوں پر نشان ہوتا ہے۔ "یہ راستہ جاتا ہے لاہور کی طرف" خدا تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ہر شئے جو ہے وہ نشان ہے کہ یہ راستہ جاتا ہے خدا کو پہچاننے عرفان اور معرفت الٰہی کی طرف اور ذکر کرنا تفکر فی مصنوعات کرنا ربوبیت خداوندی کا اعتراف کرنا۔ یہ شرائط قبولیت دعا ہیں۔ ذکر اللہ میں ہمیشہ مشغول رہنا، دل اور دماغ اور روح کے ساتھ تفکر کرنا یعنی معرفت حاصل کرکے اور معرفت اس عرفان کا احساس دل اور روح میں بیدار رہنا معرفت یہ نہیں ہے کہ کوئی چیز لی اور جیب میں رکھ لی۔ معرفت تو ایک احساس ہے جو روح میں

پیدا ہوتا ہے جو احساس ہمیں یہ بتاتا ہے کہ خدا تعالیٰ بڑی عظمتوں والا خدا تعالیٰ بڑے جلال والا، خدا تعالیٰ بڑے حسن والا،

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہے ہر چیز پر وہ قادر ہے۔ کوئی چیز اس کے سامنے اَن ہونی نہیں۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کوئی دنیا کی طاقت اس کے منصوبوں کو ناکام نہیں کر سکتی۔

وہ تمام صفاتِ باری جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنی بیان کی ہیں ان سب کو اپنے ذہن میں، اپنے دل میں، اپنے mind میں قلب میں حاضر رکھنا اور روح کا اس احساس سے لذت حاصل کرنا۔ یہ ہیں شرائط قبولیت دعا۔

تو ربوبیت خداوندی کا اعتراف کرتے ہوئے اس کی حمد و ثنا میں مشغول رہنا اور اس یقین پر قائم ہونا کہ خدا تعالیٰ کا کوئی فعل عبث اور باطل نہیں ہے۔ بے حکمت نہیں ہے۔ مصلحتوں سے خالی نہیں ہے۔ ہر چیز جو اس نے پیدا کی وہ کسی مصلحت کے نتیجہ میں پیدا کی۔ اور انسان کو بھی اس نے کسی مصلحت کے لئے پیدا کیا جس کا ذکر قرآن کریم نے یہ کہہ کے کیا ہے کہ میں نے اس لئے پیدا کیا ہے اے انسان تجھے کہ تو خدا تعالیٰ کا عبد بننے کی کوشش کرے۔ اور اپنی تمام طاقتوں پر اس کا رنگ چڑھا کے اس حسن میں سے حصہ لے۔ جو تیرے دل نے اور تیری روح نے خدا کے وجود میں دیکھا اور مشاہدہ کیا اور پھر شرط لگائی ہجرت کی اور مجبور کرکے وطن سے بے وطن کئے جانے کی۔ اس کے ایک ظاہری معنی ہیں ایک صوفیاء نے معنی کئے ہیں اور انہوں نے یہ معنی کئے ہیں کہ اپنے نفس سے دوری یعنی اپنے نفس کی خواہشات کو پورا نہ کرنا اپنے نفس کا ایک وطن ہے اس کی عادتیں ہیں جن میں وہ خوشی محسوس کرتا ہے۔ ان کو چھوڑنا

خدا کے لئے بے نفس ہو جانا

جن چیزوں سے محبت اور پیار ہے ان کو ترک کر دینا۔ خدا تعالیٰ کے لئے ایذا کو برداشت کرنا اور ایذا کو ایذا نہ سمجھنا۔ اور جو شیطانی وساوس کی یلغار ہو انسان پر اس کے خلاف جنگ لڑنا (قَاتَلُوْا) دفاعی جنگیں کرنا

پس صوفیاء اس کے یہ معنے کرتے ہیں کہ شیطانی وسوسوں کے خلاف جنگ کرنا کامیابی کے ساتھ اور شیطان کو کسی صورت میں یہ اجازت نہ دینا کہ وہ جسے خدا نے اپنا بندہ بنانے کے لئے پیدا کیا ہے، اسے شیطان اپنا بندہ بنا دے۔ اور خدا کی راہ میں قربان ہو جانا (قُتِلُوْا) شہادت پانا اور ہر چیز قربان کرکے بھی خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول نہ لینے کے سامان پیدا کرنا۔ یعنی یہ نہ برداشت کرنا کہ خدا ناراض ہو جائے۔ دنیا جائے رشتہ دار جائیں، تعلقات ٹوٹیں اپنے بیگانے ہو جائیں۔ جو ہو سو ہو۔ لیکن انسان خدا کے لئے اپنے نفس پر ایک موت وارد کرے۔ صوفیاء اس کو شہادت کہتے ہیں اور ظاہری طور پر بھی بسا اوقات بعض لوگوں کو خدا کے حضور جان پیش کرنی پڑ جاتی ہے

تو یہ دس شرائط یہاں قبولیت دعا کی بیان ہوئی ہیں جن کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں دعا کی قبولیت کا حق (اسی کے کہنے پر) پیدا کر لیتی ہے ورنہ انسان کا کوئی حق نہیں خدا پر۔ لیکن خدا کہتا ہے۔ اگر یہ دس باتیں تم اپنے اندر پیدا کرو گے تو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دین کا یہ مطلب نہیں کہ سارا دن خدا کو بھولے رہو۔ ساری راتیں اپنی غفلت میں بسر کرو اور پانچ منٹ

خدا کے حضور دعا

کرلو اور سمجھو کہ خدا پر فرض ہوگیا کہ خدا تمہاری دعاؤں کو قبول کرے اُسے تمہاری حاجت نہیں۔ تمہیں خدا کی حاجت ہے۔ سارے کا سارا خدا کا ہو جانا جسمانی لحاظ سے بھی، قلبی اور روحانی لحاظ سے بھی۔ اور جیسا کہ ابھی میں نے بتایا ذکر اللہ میں مشغول رہنا قلب و روح کا مصنوعاتِ باری میں تفکر کرنے کے بعد صحیح نتائج نکالنا، ربوبیتِ خداوندی کا اعتراف کرتے ہوئے حمد و ثناء میں مشغول رہنا، اللہ تعالیٰ کو ہر ایسی چیز سے پاک سمجھنا جو اس کی طرف عبث اور باطل کو منسوب کرنے والی ہو، اس کی راہ میں ہجرت کرنا، بے وطنی کو قبول کرنا، ہر قسم کی اندرونی اور بیرونی ایذاء کو برداشت کرنا، شیطانی حملوں کا کامیاب مقابلہ کرنا اور فنا کی حالت اپنے پر طاری کر لینا۔ خدا کہتا ہے میں ایسے بندوں کی دعائیں اپنے فضل سے سنتا ہوں اور قبول کرتا ہوں۔ کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی بات منوائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا کے فضل سے ہی انسان جنت میں جاتا ہے اپنے کسی عمل سے نہیں۔ یہاں بھی خدا تعالیٰ نے جب وہ قبول کرکے ثواب دینے کا ذکر ہوا ہے تو لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔ فرمایا کہ میرے فضل سے جنتیں مل گئیں خدا کی رضا کی۔ یہ نہیں کہا تم نے دس شرائط پوری کیں۔ میں نے جنت میں بھیج دیا۔ یہ کہا ہے ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ یہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ثواب ہے تمہارے اپنے عمل کا نتیجہ۔ پھر بھی وہ نہیں ہوگا۔ لیکن تم اس قابل ہو جاؤ گے کہ خدا تعالیٰ اگر چاہے تو تم سے پیار کرے

باقی جو خود ناپاک بنتا ہے خدا تعالیٰ جو پاکوں کا پاک ہے۔ اُس ناپاک سے کیسے پیار کرنے لگ جائے گا۔ اس کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا لیکن ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ہے یعنی دس شرائط پوری کرنے کے بعد دعا کا قبول ہونا اور

اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہونا

وہ بھی انسان کے کسی اپنے فعل کے نتیجہ میں نہیں بلکہ محض ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثواب ہے جو اُسے مل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس حقیقتِ زندگی کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور ہم جیسے بھی ہیں کمزور ناتواں اور غافل۔ ہمیں توفیق دے کہ وہ ہم سے پیار کرنے لگ جائے اور جب ہم پر اس کا فضل ہو تو شیطان ہمارے دل میں اس وقت بھی یہ وسوسہ نہ پیدا کرے کہ گویا ہم نے اپنے کسی عمل کے نتیجہ میں خدا کے پیار کو حاصل کیا بلکہ پھر بھی ہم یہی سمجھیں کہ خدا تعالیٰ کا پیار ہمیں اس لئے ملا کہ خدا تعالیٰ نے یہ چاہا کہ ہم پر فضل کرے اور ہم سے پیار کرے ورنہ نالائق مردود رول سے زیادہ ہماری کوئی حیثیت نہیں ہے خدا کے حضور۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے:

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف قبولیت دعا کا ذریعہ ہے

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:-

"اِنَّ الدُّعَآءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" (ترمذی)

جب تک دعا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے اس وقت تک وہ آسمان پر نہیں پہنچتی بلکہ نیچے ہی رہتی ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:-

"مَا مِنْ دُعَآءٍ اِلَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَآءِ حِجَابٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْخَرَقَ الْحِجَابُ وَاسْتُجِيْبَ الدُّعَآءُ"

(جلاء الافہام)

ہر ایک دعا کے آسمان پر پہنچنے میں ایک حجاب حائل ہوتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے ہی دور ہوتا ہے اور وہ دعا قبول ہوتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں:-

"اِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تَسْاَلَ اللّٰهَ حَاجَةً فَابْدَأْ بِالْمِدْحَةِ وَالتَّحْمِيْدِ وَالثَّنَآءِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ادْعُ بَعْدُ فَاِنَّ ذٰلِكَ اَحْرٰى اَنْ تُصِيْبَ حَاجَتَكَ" (جلاء الافہام)

جب تمہیں کوئی حاجت اور مشکل پیش آئے اور تم اس کے متعلق خدا تعالیٰ سے دعا کرنے لگو تو پہلے خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور اس کے بعد اپنی ضرورت کے لئے دعا کرو ایسے طور پر دعا کرنا حاجات کے پورا ہونے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیتِ دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملیگا۔"

(رسالہ ریویو اردو جلد ۳ صفحہ ...)

○

"اسلام نے جو محبت الٰہیہ کے حصول کا طریق بتایا ہے وہ اتنا آسان ہے کہ اس پر چلنے کے نتیجہ میں خدا خود انسان کو کھینچ کر آسمان پر لے جاتا ہے۔ دوسرے مذاہب میں انسان ہزاروں سال سے خدا تعالیٰ سے ملنے کی جدوجہد کرتے ہیں لیکن اسلام یہ سکھاتا ہے کہ خود اللہ تعالیٰ کے اندر تمہارے ملنے کی تڑپ پائی جاتی ہے اور وہ آپ تمہیں کھینچ کر اپنے قریب کر لیتا ہے۔"

(المصلح الموعودؓ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رضاکار معلمین کی چھٹی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ فرمودہ ۱۲ر جنوری ۱۹۷۱ء میں جماعت کی تربیت کے لئے تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب رضاکارانہ وقف کریں تاکہ دیہاتی جماعتوں کو معلم بلا معاوضہ مل جائیں۔ لتعمیل ارشاد میں ایسے واقفین کی چھٹی کلاس شروع ہو چکی ہے جو اگست کے آخر تک جاری رہے گی۔

امرائے ضلع۔ مربیان کرام اور صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ براہ مہربانی اپنے حلقہ اور جماعتوں میں انصار اور خدام کو اس کلاس میں شامل ہونے کی موثر تحریک فرمائیں۔ اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں اس لئے ایسی جماعتیں جہاں معلمین کی ضرورت ہے وہ خاص طور پر اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی تربیتی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

فصل ربیع خدا تعالیٰ کے فضل سے اب برداشت ہو رہی ہے۔ اور دیہاتی مجالس کے لئے وصولی کا یہ بڑا مناسب موقع ہے۔ اس لئے تمام قائدین دیہاتی مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنا بجٹ سو فیصد پورا کرکے ارسال مرکز فرمائیں۔ جزاھم اللہ۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس اور ناظمین اطفال سے گزارش

مرکزی سالانہ امتحانات اطفال الاحمدیہ ۲۵ر مئی بروز جمعہ منعقد ہو رہے ہیں اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ روزانہ تعلیمی کلاس جاری فرمائیں۔ جس میں جملہ اطفال کو امتحانات کی تیاری کروائیں۔ نیز مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے جلد مطلع فرمائیں جزاکم اللہ!

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب ۱۵ مئی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے خطبات بعنوان "اسلام مذہبی آزادی اور آزادی ضمیر کا ضامن ہے" مقرر ہے۔ خدام سے گزارش ہے کہ وہ اس کتابچہ کا تعویذ مطالعہ فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

طلب زختی علماً ۱۵ سے بڑھ کر علم کو بڑھا (القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرم)

(بیرونی ممالک کی بہت زیادہ ڈیمانڈ کے پیش نظر پاکستان میں)

یکا رہتے ہیں۔ اپنی نوعیت کا واحد ادارہ کوئی ہنر سیکھئے

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کی تیاری کروائی جاتی ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریننگ سنٹر (رجسٹرڈ) اندرون موچی گیٹ لاہور

ریگولر اور سپیشل کلاسز میں داخلہ جاری ہے

ہمارا ادارہ جمعہ کے روز بھی کام کرتا ہے

- الیکٹریشن • موٹر وائنڈنگ معہ فارمولا ڈیزائنگ • ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ
- ویلڈنگ • الیکٹریکل سپروائزر • اور ویلڈنگ گیس و الیکٹرک

نئی کلاسز عبد المجید چغتائی (سابقہ پرنسپل راولپنڈی) کی زیر نگرانی شروع کی گئی ہیں

نیز

- سٹیل فکسر • سٹرکچرل فنیشر • پائپ فٹر • بلڈنگ پینٹر اور کنسٹرکشن فورمین

کم فیس	ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی	کم مدت

نوٹ: تمام میٹریل طلباء کو انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے فری دیا جاتا ہے اور عملی کام کی طرف زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ عربی بول چال فری سکھائی جاتی ہے (داخلہ جاری ہے۔ کلاسز صبح۔ دوپہر اور شام۔ پراسپیکٹس مفت حاصل کریں)

احمدی احباب کیلئے فیس میں ۱۵ فیصد رعایت ہے

نسیم سٹیل فکسر اینڈ الیکٹریکل ٹریننگ سنٹر اندرون موچی گیٹ لاہور

نوٹ

20540 / 55411

برانچ: A/۵۲ کشمیر روڈ نزد چوچی والی مسجد صدر راولپنڈی

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

ہمیں خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ "خالد" اور ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" کی طرف سے بڑی کثرت سے رسائل بھجوانے سے متعلق خطوط وصول ہو رہے ہیں۔ جس سے اس امر کی نشان دہی ہوتی ہے کہ ان رسائل کی اشاعت میں تاخیر ان پر شاق گزر رہی ہے۔

یہ امر ہمارے لئے از حد پریشانی کا موجب ہے خصوصاً بچے اپنے پیارے رسالہ تشحیذ الاذہان سے محبت کے باعث بہت بے تاب ہیں۔

ہم حسب سابق خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی آگاہی کے لئے اعلان کرتے ہیں کہ ہر دو رسائل کے پبلشر مکرم و محترم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم تھے۔ آپ گزشتہ ماہ بقضائے الہٰی وفات پا چکے ہیں۔ اس وجہ سے ماہ اپریل سے ماہنامہ خالد اور ماہ مئی ۱۹۷۱ء سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت بند ہے۔ اور نئے پبلشر کے تقرر کے لئے ضروری کارروائی ہو رہی ہے۔

انشاء اللہ نئے تقرری کی منظوری کے بعد حسب سابق ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت جاری ہو جائے گی۔

خریداران و ایجنٹ صاحبان اس عرصہ میں دعاؤں کے ساتھ ہماری مدد فرمائیں اور رسائل کی اشاعت کا انتظار فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری خالہ جان ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد الرحیم صاحب آف کوئٹہ کے پتے کا آپریشن بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں اس ہفتے کسی دن ہو رہا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ وہ ان کے کامیاب آپریشن اور مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(غلام مرتضیٰ جاوید دارالیمن ربوہ)

(۲) میرے خسر محترم چوہدری محمد سعید کاہلوں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۱۲۴ ... کچا کھوہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ کچھ عرصہ نشتر ہسپتال ملتان میں داخل رہے۔ اگرچہ صحت پہلے سے بہتر ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ کھانسی کافی رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری شفیق احمد کاہلوں۔ شیر آباد۔ ملتان)

مرکزی امتحانات خدام و اطفال کے لئے ۲۵ مئی اور یکم جون کی تاریخیں مقرر ہیں قائدین مجالس امتحان کے پرچہ جات مطلوبہ تعداد میں مرکز سے منگوا کر امتحان لیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا سامان سائنس معہ اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۴۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ **لاہور**

فون نمبر ۶۲۲۶۱۸ ؛ گھر فون ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس فون ۲۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا ۔ ریڈیو پاکستان پاکستان اٹومک انرجی کمیشن ۔ ایچ ۔ ایف ۔ ایف اور نسپاک (NESPAK)

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور ۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ ۔ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سائلنسر بکس اور سائلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

درخواستِ دعا

۱ ۔ میرے نسبتی بھائی عزیز عبدالشکور شاد کا اپنڈکس کا اپریشن ۱۶ مئی کو فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے تاہم کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(غلام باری سیف ۔ ربوہ)

۲ ۔ برادرم سردار غلام احمد مصطفیٰ صاحب آف کماس ضلع لاہور ۱۰ مئی سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے انہیں جلد از جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(سردار نور احمد مرتضیٰ کارکن دفتر جائیداد)

دانت مت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) قیمت ۱۵/-

اینٹی کیریز (ANTI CARIES) قیمت ۱۵/-

پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) قیمت ۱۵/-

ٹوتھ کیور (TOOTH CURE) قیمت ۲/-

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں

کیوریٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

حضرت حکیم نظام جانؒ کا

مشہور دواخانہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر ۰ گوجرانوالہ

فون نمبر ۴۲۸۴۴

ربوہ ۰ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸

نگران

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جانؒ

رجسٹرڈ درجہ اوّل

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ ۔ لاہور

تشریف لائیے !

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون ۵۲۱

با اعتماد ادارہ

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے سٹیشن

فون گھر ۴۳۱ رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۳۳

مرکزی سالانہ امتحانات برائے خدام و اطفال

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اطفال اور خدام کے مرکزی سالانہ امتحانات بالترتیب ۲۵ مئی اور یکم جون کو منعقد ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ قائدین مقامی و قائدین اضلاع سے گزارش ہے کہ وہ ان امتحانات کے لئے خدام اور اطفال کو تیاری کروائیں اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اور اطفال ان امتحانات میں شامل ہوں۔ اور پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مرکز کو فوری طور پر مطلع فرمائیں۔

(اہتمام تعلیم خدام و اطفال مجلس مرکزیہ)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

بہترین با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلرز
افضل مارکیٹ۔ گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کیلئے ڈرگ روڈ پر اپنے قابل اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس
۱۰۳۔ سی ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی" کراچی نمبر ۴
فون نمبر ۵۴۰۸۲۶، ۵۴۰۸۳۴

میڈیکل کے طلباء متوجہ ہوں

ایسے احمدی طلباء و طالبات جنہیں امسال قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں ایم۔ بی۔ بی۔ ایس فسٹ ایئر کلاس میں داخلہ ملا ہے اُن سے درخواست ہے کہ وہ محترم امیر صاحب ضلع بہاولپور یا طاہر ندیم فائینل ایئر صدر احمدیہ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کمرہ نمبر ۲۰ علامہ اقبال ہوسٹل قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور سے رابطہ قائم کریں تاکہ اُن کی ہر طرح سے مدد اور راہنمائی کی جا سکے۔

(سہیل مختار احمد (فورتھ ایئر) جنرل سیکرٹری)

درخواست دُعا

خاکسار تین سال سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے اور چلنے پھرنے سے محروم ہے بظاہر صحت یابی کے آثار نظر نہیں آتے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چلنا پھرنا معجزانہ طور پر آسان کر دے آمین۔ (محمد حسین گھٹیالیاں فضل عمر ہسپتال ربوہ)

قدیمی ——— اوّلیت ——— شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفت مشورہ کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں
مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشخبری

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کرتے وقت ہم سے مشورہ کرنا ہرگز نہ بھولیے! انشاء اللہ آپ ہمارے مشورہ اور صحیح راہنمائی سے فائدہ حاصل کریں گے۔
آپ کا جانا پہچانا
اپنا ادارہ
انیس اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
بالمقابل مسجد احمد اقصیٰ روڈ ربوہ

اسلام آباد

کے سیکٹر G-9 اور F10 کے پلاٹوں کی فوری خرید و فروخت کیلئے
ہمیشہ
قریشی پراپرٹی سنٹر
K,82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں

ڈی سی آر ⊙ ٹیلیویژن ⊙ ٹیپ ریکارڈ ⊙ ٹرانسسٹر
⊙ چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمت کے سپیشلسٹ

ڈان — محلہ دار البرکات ربوہ

مصنوعات S.H ٹریڈ مارک

S.H پان — جس میں لنکا کی چائے اور (ORANGE Peel oil) اورنج پیل آئل ست زعفران اور وٹامن B اور E شامل ہیں۔ پان کے ساتھ کھانے والی خوشبودار (مشکی قوام گولیاں)

فروخت کنندگان ربوہ:۔ نوید جنرل سٹور گولبازار۔ سی سٹور رحمت بازار

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا مکمل پتہ صاف اور خوشخط لکھئے۔ نیز چٹ نمبر کا حوالہ بھی ضرور دیجئے۔ تاکہ تعمیل میں تاخیر نہ ہو۔ (مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انصار مارکیٹ ربوہ۔ فون ۵۳۵